سوال

(279) بیت اللہ کے علاوہ کسی گھر کا طواف جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شمالی علاقوں کے لوگ جب کوئی جامع مسجد تعمیر کرتے ہیں تو افتتاح کے دن اس کے ارد گرد سات چکر لگاتے ہیں کیا یہ بدعت ہے یا نہیں؟ اور اس کی دلیل کی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے گرد سات چکر لگا کر طواف کرنا بہت بڑی بدعت ہے خواہ یہ افتتاح کے دن کی جائے یا کسی اور دن۔ کیونکہ سات چکر لگانا ایک عبادت ہے جو صرف کعبہ کے گرد ادا کرنا مشروع ہے۔ کعبہ کے علاوہ کسی اور عمارت کے گرد سات چکر لگانا اسے کعبہ کے مشابہ قرار دینا اور اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر اپنے پاس سے شریعت بنانا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد قباء اور مسجد نبوی کی تعمیر کی، صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے شہروں میں مسجدیں بنائیں۔ لیکن نہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ کسی صحابی نے کسی مسجد کے گرد سات یا کم وبیش چکر لگائے۔ وہ صرف کعبہ کے گرد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کی عبادت کی نیت سے حج میں یا عمرہ میں یا نفلی طور پر سات چکر لگاتے تھے اور نیکی صرف وہی ہے جس میں ان کے نقش قدم کی پیروی کی جائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 315

محدث فتویٰ